

سوال

وہ مقدس چٹان جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج کے دن سوار ہوئی تھی کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ہوا میں معلق ہے ، اس بارہ میں فتویٰ دین اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

زمین و آسمان اور جو کچھ اس میں ہے سب کا سب اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنی جگہ پر قائم ہے حتیٰ کہ وہ چٹان بھی جس کے بارہ میں سوال کیا گیا ہے ، اللہ تبارک و تعالیٰ کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی آسمان و زمین کو تھامے ہوئے کہ وہ نہ گریں ، اور اگر وہ گر جائیں تو اس کے بعد کوئی اور انہیں تھام ہی نہیں سکتا

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کچھ اس طرح فرمایا :

اور اس (اللہ تعالیٰ) کی نشانیوں میں سے ہی ہے کہ آسمان و زمین اس کے حکم سے قائم ہیں -

بیت المقدس کی چٹان ہوا میں معلق نہیں کہ اس کے ہر طرف خلاء ہو بلکہ وہ ابھی تک پہاڑ والی جانب سے پہاڑ کے ساتھ ملی ہوئی ہے اور وہ اپنے پہاڑ کے ساتھ چمٹی ہوئی ہے پہاڑ اور چٹان دونوں عادی اور کونی اسباب کے ساتھ اپنی جگہ پر قائم ہیں اور یہ اسباب سمجھ میں بھی آنے والے ہیں ، پہاڑ اور چٹان کی حالت بھی کائنات کی دوسری اشیاء کی طرح ہی ہے -

لیکن ہم اللہ تعالیٰ کی قدرت کا انکار نہیں کرتے کہ وہ فضاء میں کائنات کی کسی چیز کا کوئی جزء پکڑ کر معلق کر دے ، اور پھر سب کی مخلوقات تو اللہ تعالیٰ کی قدرت سے فضاء میں قائم ہیں جس کا ذکر اوپر بھی گذر چکا ہے -

قوم موسیٰ جس نے ان کی شریعت عمل کرنا چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر طور پہاڑ کو اٹھا دیا جو کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے معلق تھا ، اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

اور جب ہم نے تم سے وعدہ لیا اور تم پر طور پہاڑ کو اٹھا کر رکھڑا کر دیا اور کہا کہ جو ہم نے تم کو دیا ہے اسے

مضبوطی سے تھام لو اور جوکچھ اس میں ہے اسے یاد کرو تاکہ تم بچ سکو البقرة (63) -

اور فرمان باری تعالیٰ کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ہم نے پہاڑ اٹھا کر سائبان کی طرح ان کے اوپر معلق کر دیا اور ان کو یقین ہو گیا کہ اب ان پر گرا (اور ہم نے کہا) کہ جو کتاب ہم نے تم کو دی ہے اسے مضبوطی سے تھام لو اور اس میں جو کچھ احکام ہیں انہیں یاد کرو توقع ہے کہ تم اس سے متقی بن جاؤ گے الاعراف (171) -

لیکن یہ واقعہ بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ جو چٹان بیت المقدس میں ہے وہ ہر جانب سے فضاء میں معلق اور پہاڑ سے کلی طور پر علیحدہ نہیں بلکہ ایک طرف سے پہاڑ کے ساتھ منسلک اور چمٹی ہوئی ہے -

والله تعالیٰ اعلم .